السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے دار کو بہت سے ایسے امور پیش آتے ہیں جن کا اس نے اپنے قصد وارادہ سے ارتکاب نہیں کیو ہوتا مثلاً زخم لگ جانا، نکسیر پھوٹنا، قے آجانا یا پانی وغیرہ کا غیر اختیاری طور پر گلے میں چلے جانا تو ان سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من ذرعة القیء فلا قضاء علیہ ومن استقاء فعلیہ القضاء) (سنن ابی داود الصیام باب الصائم یستقیء عامدا ح: 2380 وجامع الترمذي ح: 720 وسنن ابن ماجہ الصیام باب ما جاء فی الصائم یقیء ح: 1676 واللفظ لہ)

''جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص خود قے کرے اس پر قضا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ188

محدث فتویٰ